

# کھیل ہی کھیل میں

## آؤ کھیل کھیل میں سیکھیں

اسلام و علیکم! بچوں احساس ذمہ داری ایک اچھا انسان ہونے کی نشانی ہے۔ ایک غیر ذمہ دار شخص نہ صرف اپنے لیے بلکہ دوسروں کے لیے بھی تکلیف کا سبب بنتا ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ ذمہ داری کا احساس کیوں اہمیت رکھتا ہے۔



## ذمہ داری کا احساس

بچو! اس شمارے میں ہم احساس ذمہ داری کی اہمیت پر بات کریں گے۔ احساس ذمہ داری، منصوبہ بندی اور نظم و ضبط نہ صرف آج کے لیے بلکہ ہمارے مستقبل کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے برعکس ہمارا غیر ذمہ دارانہ رویہ ہمارے ساتھ ساتھ دوسروں کے لیے بھی پریشانی کا باعث بنتا ہے۔

اس شمارے کے دلچسپ مواد میں شامل ہے:

- کہانی: لاپرواہی کا انجام
- سرگرمیاں:
  - ہفتہ وار سرگرمیاں
  - منظم اور غیر منظم ماحول
  - ذمہ دارانہ رویہ
- آپ کی معلومات کے لیے

آئیے جانیں کہ ذمہ داری کے سنہرے اصولوں پر چلتے ہوئے ہم اپنی اور دوسروں کی زندگی کو کیسے خوشگوار بنا سکتے ہیں۔

نوٹ: اس شمارے میں بیشتر معلومات چھوٹے بچوں اور ناخواندہ والدین کی آسانی کے لیے تصاویر کے ذریعے سمجھائی گئی ہیں۔  
البتہ کچھ معلومات کو سمجھنے کے لیے بچوں کو اساتذہ کی مدد اور رہنمائی کی ضرورت پڑے گی۔

یہ جریدہ آر سی سی۔ ای سی ڈی پروگرام کے تحت، بہ تعاون آغا خان فاؤنڈیشن (پاکستان) اور ایم بی سی آف دی کنگ ڈوم آف دی نیدر لینڈز تیار کیا گیا ہے۔

طباعت و اشاعت: سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن۔

## لا پرواہی کا انجام

2



ریحان، گوشتی اور کاچھو پہلے سے ہی تانگے پر سوار تھے۔ ابھی پہلا ہی موڑ آیا تھا کہ دونوں بہنوں نے بستے میں ہاتھ ڈالنے ہوئے شور مچانا شروع کر دیا۔ وہ اسکول کا کچھ سامان گھر بھول آئیں تھیں۔

1



ایک صبح موہل اور سکینہ ناشتہ کیے بغیر میز سے اٹھ گئیں۔ امی کے روکنے کے باوجود دونوں لڑکیاں تیزی سے گھر سے باہر نکلیں اور باہر کھڑے تانگے میں سوار ہو گئیں۔

4



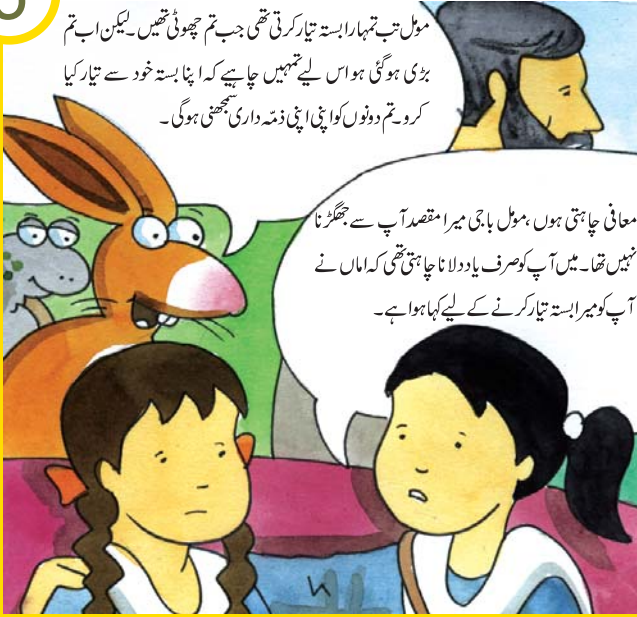
تانگے میں دوبارہ سوار ہوتے ہی دونوں نے جھگڑنا شروع کر دیا۔

3



چیزیں اٹھانے کے لیے تانگا دوبارہ موہل اور سکینہ کے گھر پہنچا۔ اپنی والدہ کو دروازے پر چیزیں لیے کھڑا دیکھ کر دونوں لڑکیاں اپنی چیزیں لینے کے لیے دوڑیں۔

6



کا چھو اور گوش کی بات سیکینہ کی سمجھ میں آ رہی تھی اور اسے اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا۔

5



گوشی اور کا چھو نے مومل اور سیکینہ کو سمجھایا کہ جھگڑنا مسئلے کا حل نہیں ہے۔

8



ریحان نے بتایا کہ لا پرواہی اور چھوٹی سی غفلت کی وجہ سے وہ پچھلے سال کرکٹ کے مقابلے میں حصہ نہیں لے سکا تھا۔

7



مومل اور سیکینہ کا معاملہ سن کر ریحان کو بھی اپنے غیر ذمہ دارانہ رویہ کا ایک قصہ یاد آ گیا تو سب اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔

10



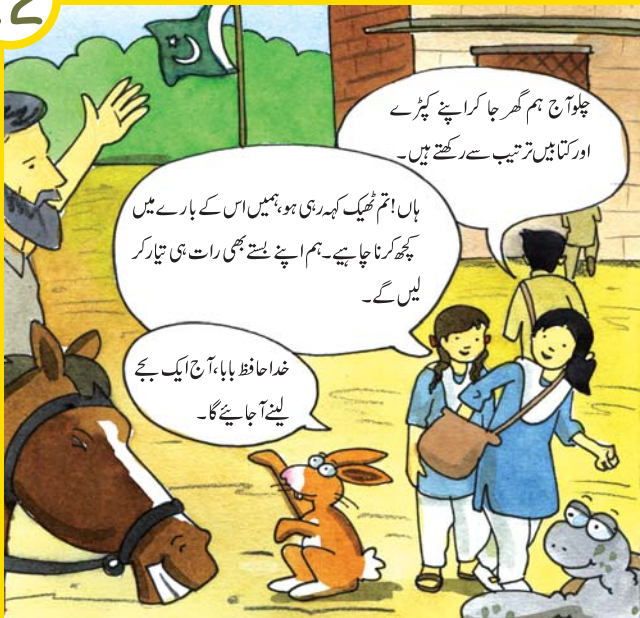
اہم بات یہ تھی کہ ریحان کو اپنے غیر ذمہ دارانہ رویہ کا احساس تھا۔

9



کا چھو جیران تھا کہ کرکٹ کا اتنا شوق رکھنے کے باوجود بھی ریحان نے اتنی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا۔

12



تا نکا اسکول پہنچ گیا اور تمام بچے ایک نئے عزم کے ساتھ اپنی اپنی جماعت میں چلے گئے۔

11



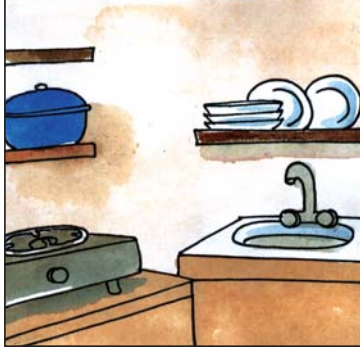
نتیوں بچوں نے اپنے آپ سے وعدہ کیا کہ اب وہ اپنا کام ذمہ داری سے کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔

بچوں اپنی ذمہ داری کا احساس ہونا ایک بہت اچھی خوبی ہے۔ اس سے نہ صرف ہم اپنے لیے بلکہ اپنے ارد گرد سب لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کر سکتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ بھی اپنی ذمہ داریاں بخوبی انجام دیں گے تاکہ پریشانیوں سے بچ سکیں۔

عام اسکول کے دنوں میں آپ اپنا وقت پڑھائی، کھیل، اور دیگر سرگرمیوں میں کیسے گزاریں گے۔ روزمرہ کاموں کے لیے اپنا ٹائم ٹیبل بنائیں۔

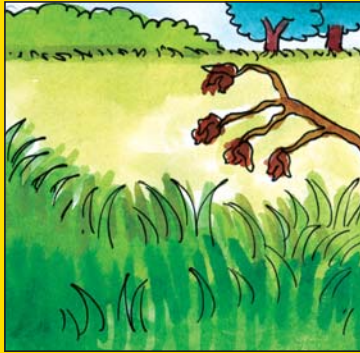
نام: _____		تاریخ: _____
جماعت: _____		
دِنوں کے نام:	سرگرمی کا نام	وقت
پیر		
منگل		
بدھ		
جمعرات		
جمعہ		
ہفتہ		
اتوار		

دی گئی تصویروں میں منظم جگہوں پر (✓) نشان لگائیں۔ پھر آپس میں بات چیت کریں کہ آپ اپنا ماحول کیسا دیکھنا چاہتے ہیں اور کیوں؟






1





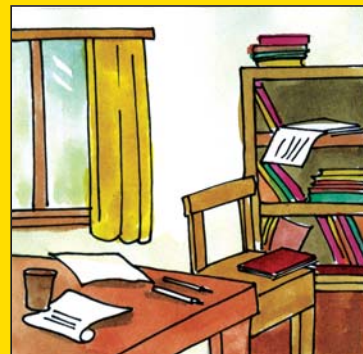

2






3






4

ایک ذمہ دار فرد ہونے کے ناتے آپ کا کیا رویہ ہونا چاہئے؟

کمرے میں جوتے بکھرے ہوں تو



جوتوں کو الماری میں رکھ دیں گے۔

جوتوں کو بکھرا چھوڑ دیں گے۔

جوتے پالش کرنے کے بعد



پالش اور برش استعمال کی جگہ پر چھوڑ دیں گے۔

پالش اور برش کو واپس جگہ پر رکھ دیں گے۔

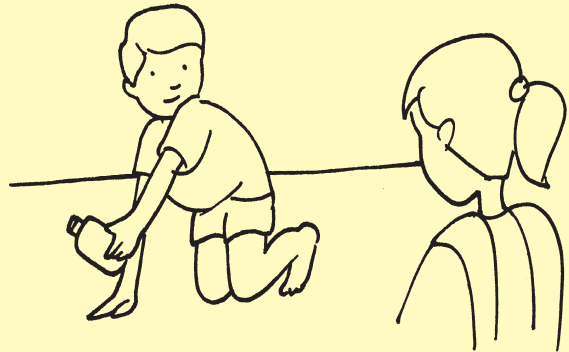
استری استعمال کرنے کے بعد



بجلی کا سوئچ بند کر دیں گے۔

استری جلتی چھوڑ دیں گے۔

آپ اپنے چھوٹے بھائی کو دوا سے کھیلتا دیکھیں تو



اس پر دھیان نہیں دیں گے۔

دوا کو اس کی پہنچ سے دور رکھ دیں گے۔



# آپ کی معلومات کے لیے

## ٹائم ٹیبل کا استعمال

یاد رکھیں وقت دنیا کی سب سے قیمتی شے ہے۔ ٹائم ٹیبل وقت کا صحیح استعمال سکھاتا ہے۔ اسکول کا ٹائم ٹیبل آپ کے بستے کو ترتیب دے کر اسے بھاری نہیں ہونے دیتا۔ آپ گھر کے لیے بھی اپنا ٹائم ٹیبل بنا سکتے ہیں جس کے مطابق آپ خاص وقت میں کھیل کود، پڑھائی اور دیگر کام کر سکتے ہیں۔

## چیزوں کو اپنی جگہ پر رکھنا

چیزوں کو صحیح جگہ نہ رکھنے سے پریشانی ہوتی ہے اور بچے اکثر ضرورت کے وقت ان چیزوں کو تلاش نہیں کر پاتے۔ اس سے ان کا وقت ضائع ہوتا ہے اور اس سے ان کے روزمرہ کے معمولات جیسے پڑھائی اور کھیل اثر انداز ہوتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ بے ترتیبی سے آپ کو دشواری ہوگی اور دوسروں کو پریشانی۔

## ایک ڈائری رکھیں

ڈائری میں اپنے روزمرہ کام کی فہرست لکھنا بھی ایک اچھی عادت ہے۔ اس عادت سے آپ میں احساس ذمہ داری پیدا ہوگی۔ ڈائری آپ کی بہترین دوست ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کو یاد دلاتی ہے کہ کون سا کام پہلے کرنا چاہیے اور کون سا بعد میں۔

ہم اس شمارے کے پڑھنے والوں کی آراء کے منتظر ہیں خاص کر ننھے سنے بچوں کے خیالات اور تجزیوں کے۔  
آپ اپنی آراء مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن

پلاٹ 9، بلاک 7، کہکشاں کالون، 5، کراچی 75600 پاکستان

Phone: (92-21) 111-424-111 Fax: (92-21) 99251652

ای میل: info@ecd-pak.com

اپنی رائے سے  
آگاہ کریں

یہ جریدہ آر سی سی - ای سی ڈی پروگرام کے تحت، بہ تعاون آغا خان فاؤنڈیشن (پاکستان) اور ایم سی آف ڈی نیدر لینڈز تیار کیا گیا ہے۔

طباعہ و اشاعت: سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن۔

